باب#5

قدرتی وسائل اور قومی ترقی میں ان کی اہمیت

سوال:1

Human Necassities

انسانوں اور دیگر انواع کی زندگی کا زمین سے گہرا تعلق ہے۔ زمین ہمیشہ سب کچھ فراہم کرتی ہے۔ انسان کو خوراک، پانی یا معدنیات کی شکل میں ہر چیز کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہمیں پودوں اور درختوں سے کھانا ملتا ہے۔ ہمیں جانوروں سے دودھ ملتا ہے۔ ہمیں ندی اور ندی نالوں سے پانی ملتا ہے۔ یہ وہ وسائل ہیں جو اللہ تعالی نے ہمیں عطا فرمائے ہیں۔

قدرتی وسائل

پودے، درخت، معدنیات اور پانی جو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے وہ انسانوں کے ساتھ ساتھ جانوروں کے لیے بھی کافی ہے۔ انہیں قدرتی وسائل کہا جاتا ہے۔

چند اہم قدرتی وسائل

قدرتی وسائل دریا، سمندر، جنگلات، معدنیات، زرخیز میدان وغیرہ ہیں۔

قدرتی وسائل کی اہمیت

اللہ کا تحفہ

اللہ تعالی نے ہمیں ہر قسم کے وسائل سے نوازا ہے۔ پاکستان میں پہاڑ، میدان، صحرا، دریا، زرخیز مٹی، سمندر وغیرہ ہیں۔ ہمارا ملک قدرتی وسائل سے مالا مال ہے۔ قدرتی وسائل قومی ترقی کے لئے ضروری ہیں۔ قدرتی وسائل کسی بھی ملک کی ترقی اور خوشحالی کے لئے بہت اہم ہیں۔ اہم بات یہ ہے کہ انہیں انسانوں کی فلاح و بہبود اور معاشی طور پر ملک کی ترقی کے لئے استعمال کرنا کم ہے۔

قدرتی وسائل کو استعمال کرنا ضروری ہے

پاکستان کی آبادی تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ یہ ایک بہت اچھی علامت ہے کہ پاکستان کے عوام ملک کی ترقی کے لئے خلوص نیت سے کام کر رہے ہیں اور حکومت بھی پاکستان کی خوشحالی اور خوشحالی کے لئے کام کر رہی ہے۔ ہمیں اپنے ملک کی ترقی کے لئے قومی اور انسانی وسائل کو زیادہ سے زیادہ استعمال کرنا ہوگا تاکہ ہم دنیا میں ایک اہم مقام حاصل کر سکیں۔

مٹی اور مٹی کی بنیادی اقسام

سوال:2

مٹی

زمین کی اوپری پرت جو مختلف پتلی چٹان کے ذرات پر مشتمل ہوتی ہے پودوں اور پودوں کی نشو و نما میں مددگار ثابت ہوتی ہے جسے مٹی کہا جاتا ہے۔

مٹی کے بنیادی اجزاء

مٹی کے تین بنیادی اجزاء ہیں۔ ٹھوس ذرات جیسے نمک، معدنیات اور نامیاتی مادہ. 3. پانی.

مٹی کی اہمیت

مٹی کی قسم مکمل طور پر آب وہوا، محل وقوع، نباتات اور چٹان کے مواد پر منحصر ہے۔ کسی ملک کی زراعت اس کی مٹی کی ساخت اور اقسام پر منحصر ہے۔ مٹی قدرت کا تحفہ ہے۔

وہ مواد جو دریاؤں کے ذریعے ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتے ہیں اور دوسری جگہوں پر جمع ہوتے ہیں وہ ایلوئیم کہلاتے ہیں۔

ایولیئن مٹی

اسی طرح ہوا بھی مواد کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرتی ہے جو سطح پر جمع ہوتی ہے جسے ایولیئن مٹی کہا جاتا ہے۔

مٹی کی درجہ بندی

پاکستان کی سرزمین کو علاقائی بنیادوں پر درجہ بندی کی جاسکتی ہے۔

سندھ طاس کی مٹی

سندھ کا میدان دریائے سندھ کی معاون ندیوں کے ذریعے ایلوویئم کے جمع ہونے سے بنا ہے۔ پچھلے ہزاروں سالوں سے دریا مٹی کو پرتوں کی شکل میں جمع کر رہے ہیں۔ ان مٹیوں میں زیادہ کیلشیم کاربونیٹ اور کم نامیاتی مادہ ہوتا ہے۔ ان مٹیوں کو تین اہم زمروں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

بونگر کی مٹی

بونگر مٹی سندھ کے میدان کے ایک وسیع علاقے کا احاطہ کرتی ہے۔ اس علاقے میں پنجاب کے بیشتر حصے، پشاور، مردان، بنوں اور کچھی میدان شامل ہیں۔ صوبہ سندھ کا ایک بڑا حصہ بھی انہی مٹیوں پر مشتمل ہے۔ ان میں سے کچھ زمینیں امیر ہیں اور آبپاشی سے بہت اچھی پیداوار ہوتی ہے۔ عام طور پر یہ مٹی موجودہ ندیوں سے بہت دور ہوتی ہے۔

خضدار کی مٹی

دریاؤں کے کنارے کھدر مٹی بھی بنتی ہے۔ لہذا ہر سال نمک مٹی کی نئی پرت جمع ہوتی ہے۔ ان مٹیوں میں نامیاتی مادے اور نمک کی مقدار کم ہوتی ہے۔

انڈس ڈیلٹا کی مٹی

یہ مٹی دریائے سندھ ڈیلٹا کا احاطہ کرتی ہے۔ وہ حیدرآباد سے لے کر جنوبی ساحلی علاقے تک پھیلے ہوئے ہیں۔ زیادہ تر مٹی ہے اور سیلاب کے پانی کے تحت تیار کی گئی ہے۔ چاول کی کاشت ان زمینوں کے بڑے حصے میں کی جاتی ہے۔

پہاڑی مٹی

یہ مٹی زیادہ تر پاکستان کے شمالی اور مغربی علاقوں کے پہاڑی علاقوں کا احاطہ کرتی ہے۔ شمالی پہاڑی علاقوں کی مٹی میں نامیاتی مادوں کی مقدار زیادہ ہوتی ہے کیونکہ آب وہوا نم ہوتی ہے۔ جبکہ مغربی پہاڑی علاقوں کی مٹی میں کیلشیم کاربونیٹ کی مقدار زیادہ اور نامیاتی مادے کی مقدار کم ہوتی ہے کیونکہ ان علاقوں کی آب وہوا خشک اور نیم خشک ہوتی ہے۔ پوٹھوار سطح مرتفع کی مٹی میں چونے کی مقدار زیادہ ہے۔ جب کافی مقدار میں پانی دستیاب ہوتا ہے تو وہ پیداواری ہوتے ہیں۔

ریتیلی صحرائی مٹی

مٹی بلوچستان کے مغربی علاقوں، چولستان اور پاکستان میں تھر کے صحرا کا احاطہ کرتی ہے۔ وہ ریت کے ذرات کی تہوں سے تشکیل پاتے ہیں۔ ان میں کیلشیم کاربونیٹ کی معتدل مقدار ہوتی ہے۔ وہ ریتیلی مٹی کی پرت در تہہ خشک اور نیم خشک قسم کے آب و ہوا کے اثرات سے بنے ہوتے ہیں۔ لٰہذا ریگستانوں میں معاشی سرگرمیاں بہت کم ہیں۔

جنگل اور ان کی اہمیت

سوال:3

پاکستان میں جنگلات کی اقسام

سدا بہار جنگلات

پاکستان کے شمالی اور شمال مغربی حصوں میں سدا بہار جنگلات ہیں، کیونکہ ان علاقوں میں زیادہ بارشیں ہوتی ہیں۔ خوبصورت مناظر انسانوں کو اپنی طرف متوجہ کرتے ہیں۔ اس طرح جنگل خوبصورتی اور کشش کا ذریعہ ہیں۔ ان جنگلات میں دیودار، فرس، نیلے پائن، سپروس، چلغوزہ، اوک، چیسٹنٹ اور اخروٹ بھی اہم ہیں۔ یہ مری، مانسہرہ، ایبٹ آباد، چترال، سوات اور دیر ہارڈ ووڈ میں پائے جاتے ہیں تاکہ ان درختوں سے فرنیچر تیار کیا جاسکے۔

فٹ ہل علاقوں کے جنگلات

ان جنگلات کے دامن میں پھلائی، کاؤ، جنڈ، ببول، جنگلی زیتون، بلیک بیری وغیرہ پائے جاتے ہیں۔ ضلع پشاور، مردان، کوہاٹ، اٹک، راولپنڈی، جہلم اور گجرات اس حوالے سے اہم ہیں۔

خشک پہاڑی جنگلات

خشک پہاڑی جنگلات کوئٹہ اور بلوچستان کے قلات ڈویژن میں تقریبا 900 سے 3000 میٹر کی اونچائی پر پائے جاتے ہیں۔ کانٹے دار جنگلات کے علاوہ مازو، چیغوزا اور پوپلر اہم درخت ہیں۔

متفرق جنگلات

کچھ جنگلات سکھر، کوٹری اور گائیڈو میں پائے جاتے ہیں۔ محکمہ جنگلات دریاؤں، نہروں اور ریلوے لائنوں کے کنارے شہتوت، سم بال، دھرک اور یوکلپٹس جیسے درخت لگاتا ہے۔

مینگروو جنگلات

مینگروز کے جنگلات کراچی سے کچھ تک ساحل کے ساتھ پائے جاتے ہیں۔

جنگلات کی اہمیت

جنگلات کی منصوبہ بندی کسی ملک کی ترقی میں قدرتی وسائل ہونے کے ناطے ایک اہم کردار ادا کرتی ہے جیسا کہ ذیل میں بیان کیا گیا ہے۔

برف کا آہستہ آہستہ پگھلنا اور مٹی کا کٹاؤ

پاکستان کے شمالی پہاڑوں پر موسلادھار بارش اور برفباری کا سلسلہ جاری ہے۔ یہ علاقے دریاؤں کے پانی کا اہم ذریعہ ہیں۔ جنگل مٹی کے کٹاؤ کو بھی روکتے ہیں کیونکہ وہ پہاڑوں کی ڈھلوانوں پر بارش کے پانی کی رفتار کو سست کرتے ہیں۔ وہ میدانی علاقوں کو باقاعدگی سے سیراب بھی کرتے ہیں۔

جنگل ایندھن فراہم کرتا

ہے جنگل کوئلے کی جگہ لکڑی کو ایندھن کے طور پر فراہم کرتا ہے۔ وہ لکڑی، لکڑی، گوند اور دیگر مفید چیزیں بھی فراہم کرتے ہیں جو ملک کی تجارت کے لئے بہت اہم ہیں.

www.pakcity.org
EDUCATION
pakcity.org

خوشگوار آب و ہوا

جنگلات کسی علاقے کی آب و ہوا کو بہت خوشگوار بناتے ہیں کیونکہ وہ گرمی اور آلودگی کو کم کرتے ہیں۔

بارش

جنگلات سے درجہ حرارت کم ہو جاتا ہے اور ہوا نم ہو جاتی ہے۔ جنگلات کی موجودگی کی وجہ سے کسی علاقے میں بارش میں اضافہ ہوتا ہے۔

مٹی کی زرخیزی

جنگلات مٹی کو برقرار رکھتے ہیں اور مٹی کی زرخیزی غیر مؤثر رہتی ہے۔

ریت اور مٹی کا بند ہونا

دریاؤں میں بڑی مقدار میں ریت اور مٹی ہوتی ہے جو ہمارے ڈیموں اور جھیلوں کو بھرتی ہے اور پن بجلی کے منصوبوں کو تباہ کرتی ہے، جنگلات کی موجودگی ریت اور گندگی کو روک دیتی ہے۔

پانی جمع ہونا اور نمکینیت

جنگلات پانی سے بھرے اور نمکیات سے متاثرہ علاقوں میں بہت مفید ہیں۔ درخت مٹی سے پانی جذب کرتے ہیں اور زیر زمین ذخائر میں پانی کی سطح کم کرتے ہیں۔ جنگلات نے سیلاب کو روکنے اور ڈیموں کی حفاظت میں مفید کام کیا۔

سیاحت

جنگلات سیاحت کو فروغ دیتے ہیں۔ پاکستان کے شمالی اور شمال مغربی پہاڑی علاقوں میں بہت سے مقامات موجود ہیں۔ جو جنگلات سے ڈھکے ہوئے ہیں اور لوگوں کے لئے تفریح کے لئے جانا جاتا ہے۔

Wild LIfe

جنگلات جنگلی حیات کے لئے بہت اہم ہیں. جنگلوں میں شکار کرنے والے جانور پائے جاتے ہیں جن سے ہمیں گوشت ملتا ہے۔ اس طرح جنگل شکار کا ذریعہ ہیں اور تفریح کی جگہوں کے طور پر بھی کام کرتے ہیں۔

نوکری

جنگلات پاکستان میں آبادی کے ایک بڑے حصے کو روزگار فراہم کرتے ہیں۔

پھل اور چارہ

جنگلات جانوروں کو مختلف قسم کے پھل اور چارہ فراہم کرتے ہیں۔

معیشت میں اہم کردار

جنگلات پاکستان کی معیشت میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ تقریباً 50 لاکھ افراد براہ راست یا بالواسطہ طور پر اس شعبے سے وابستہ ہیں، ہم جنگلات سے عمارت، لکڑی حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ لکڑی عمارت میں استعمال ہوتی ہے اور فرنیچر کی تیاری میں بھی استعمال ہوتی ہے۔

جڑی بوٹیاں

جنگلات میں اگائی جانے والی جڑی بوٹیوں کوادویات کی تیاری کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

پاکستان کا محکمہ جنگلات

سوال:4

محکمہ جنگلات کا کردار

حکومت نے جنگلات کی دیکھ بھال اور نئے جنگلات کی تیاری کے لئے محکمہ جنگلات تشکیل دیا ہے اور اس کی وجہ سے ہر سال جنگلات کی تعداد میں اچھا اضافہ ہوتا ہے۔ ترقی کی اقتصادی ترقی کے لئے جنگلات ضروری ہیں۔ ماہرین کے مطابق متوازن معیشت کے لیے کسی ملک کا 25 فیصد رقبہ جنگلات پر مشتمل ہونا چاہیے۔ بد قسمتی سے ہمارے جنگلات پاکستان کے کل رقبے کا 3.6 فیصد ہیں جو کہ 19 کروڑ 70 لاکھ مربع ایکڑ پر محیط ہے۔ پانی کی مقدار میں کمی سے نباتات آہستہ آہستہ کم ہو جاتے ہیں۔

ہماری حکومت جنگلات کو بڑھانے کی کوشش کر رہی ہے اور اس نے مندرجہ ذیل اقدامات اٹھائے ہیں۔ تمام بڑے شہروں میں نرسریوں کا قیام جہاں پودے دستیاب ہیں۔ شجر کاری کے ہفتے .3. اخبارات، رسالے، ریڈیو اور ٹی وی لوگوں کو ضروری معلومات اور رہنمائی فراہم کرتے ہیں اور درخت لگانے کے لئے ان کا تعاقب کرتے ہیں۔

پاکستان کی معدنیات

سوال:5

اہم معدنیات معدنیات کی تین قسمیں ہیں۔

دھاتی معدنیات

1. لوہے کا لوہا .2. کرومائٹس .3. تانبا وغیرہ.

غیر دھاتی معدنیات

1. راک نمک .2. چونا پتھر .3. جپسم .4. سنگ مرمر، قیمتی پتھر، چائنا کلے، آگ کی مٹی، سلفر وغیرہ.

بجلی کے وسائل کی معدنیات

1. کوئلہ .2. قدرتی گیس .3. خام تیل وغیرہ

کوئلہ

ہم نے ابھی تک کوئلہ دریافت نہیں کیا ہے جسے انجنوں میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔ یہ زیادہ تر کیلشیم کاربونیٹ اور اینٹوں کی تیاری میں استعمال ہوتا ہے. کچھ کوئلہ گھروں میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ ہمیں مختلف مقامات سے کوئلہ ملا ہے لیکن یہ اچھے معیار کا نہیں ہے۔ یہ ہماری ضروریات کا 10٪ پورا کرتا ہے.

مقامات

کوئلے کی سب سے بڑی کان پنجاب کے علاقے کے علاقے مکروت کے علاقے کوہستان میں سالٹ رینج ہے۔ ان علاقوں میں ڈنڈوٹ اور پدھ میں بھی کوئلہ پایا جاتا ہے۔ مکروال کی طرح کچھ بارودی سرنگیں ایسی ہیں جن کی سرنگیں تقریباً نو میل لمبی ہیں۔ صوبہ بلوچستان میں بہت سے آبی ذخائر دیگر مقامات پر پائے جاتے ہیں۔ کوئلے کی کانیں شرگ، ہوسیٹ، ہرنائی، سار، ڈاگری، شیرین آب، بولان، آب اور مش میں ہیں۔ شرغ میں پروسیسنگ پلانٹ بھی قائم کیا گیا ہے۔ سندھ کے نشیبی علاقوں میں جھمپیر اور لاکھڑا کی کانیں اہم ہیں۔ حکومت مزید بارودی سرنگوں کی تلاش میں ہے۔

معدنی تیل

معدنیات کا تیل جدید دور میں بہت اہم ہے۔یہ فیکٹریوں،صنعتوں اور نقل وحمل میں استعمال کیا جاتا ہے۔موٹر کاریں،ٹریکٹر،ٹرین ٹرک وغیرہ اس تیل پر منحصر ہیں۔یہ گھروں میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔پاکستان میں تیل کی اوسط پیداوار اس کی ضروریات کو پورا نہیں کر سکتی۔ہم اپنی ضروریات کے لیے 10 فیصد تیل حاصل کر رہے ہیں اور باقی تیل درآمد کیا جاتا ہے جس پر ہم بڑی مقدار میں زرمبادلہ خرچ کرتے ہیں۔ماہرین کا کہنا ہے کہ یقینی طور پر ہم سمندر سے تیل حاصل کر سکتے ہیں۔اس مقصد کے لیے ہم نے 1985 میں کراچی میں اپنے سمندر کے ساحل پر کھدائی شروع کی۔کچھ اور جگہوں پر ہماری زمین کھود رہے ہیں۔اگر ہم کامیاب ہو جاتے ہیں تو ہم اپنے وسائل سے تیل کی اپنی ضرورت کو پورا کریں گے۔

مقامات

ہم خور،بھولیاں،توت،کوٹ سرگ،میال،ڈھرزنند(ضلع اٹک)،کازیاں(ضلع راولپنڈی)،ڈھڈک(ضلع ڈیرہ غازی خان)،کرسال(ضلع جہلم)اور خوشخلی(ضلع بدین)سے تیل حاصل کر رہے ہیں۔اٹک،جہلم اور چکوال کے اضلاع سے حاصل ہونے والا تیل راولپنڈی کے قریب مورگاہ ریفائنری میں ریفائن کیا جاتا ہے۔ریفائنری سے مراد وہ صنعت ہے جہاں خام تیل کو مختلف مقاصد کے لئے صاف کیا جاتا ہے۔

قدرتی گیس

قدرتی گیس ایک اہم دریافت ہے۔ہم اپنی توانائی کی 35 فیصد ضرورت اس گیس سے پوری کرتے ہیں۔یہ گیس لاہور،کراچی،فیصل آباد،گوجرانوالہ،سیالکوٹ،پشاور اور دیگر شہروں میں پائپ لائنوں کے ذریعے لائی جاتی ہے۔یہ گیس صنعتوں اور ہمارے گھروں میں ایندھن کے طور پر بھی استعمال ہوتی ہے۔ملتان میں اس گیس کے استعمال سے عمدہ قسم کی کھاد تیار کی جاتی ہے۔یہ گیس ریان دھاگے اور کیمیائی مواد کی تیاری میں استعمال ہوتی ہے۔

مقامات

قدرتی گیس کے ذخائر سوئی،اوچ،زین،کھیرپور،مزرانی،ہندی،کنڈکوٹ،سرونگ،ڈھوڈک،پیرکوہ اور ڈھولیان میں ہیں۔

لوہے کا لوہا

کسی بھی ملک کی ترقی کے لئے ایران بہت اہم ہے۔ہم نے روس کے تعاون سے کراچی میں اسٹیل مل قائم کی ہے۔پاکستان میں لوہا اچھے معیار کا نہیں ہے اس لیے اسے ہماری ضروریات کو پورا کرنے کے لیے درآمد کیا جاتا ہے۔

مقامات

لوہے کا سب سے بڑا ذخیرہ کالا باغ میں پایا جاتا ہے۔کچھ چترال،خضدار،چوگلری اور مسلم باغ میں بھی پائے جاتے ہیں۔چترال اور نوکنڈی سے حاصل ہونے والا لوہا اچھے معیار کا ہے۔ہمارا لوہا ہماری ضروریات کا صرف 16 فیصد پورا کرتا ہے۔

تانبا

یہ برقی سامان خاص طور پر برقی تاروں کی تیاری میں استعمال ہوتا ہے۔ماضی میں یہ صرف سکے اور برتن بنانے میں استعمال کیا جاتا تھا۔

مقامات

www.pakcity.org
EDUCATION
pakcity.org

اس کے آبی ذخائر بلوچستان اور سرحد کے صوبوں میں ہیں۔ بلوچستان میں یہ سینڈک، چاغی اور کچھ دیگر مقامات پر پایا جاتا ہے۔ ان آبی ذخائر کو قدرتی وسائل کی ترقی پسند کارپوریشن کے ذریعہ بہتر بنایا جاتا ہے۔ کارپوریشن غیر ملکی ماہرین کے تعاون سے اس منصوبے پر کام کر رہا ہے۔ سینڈک اور کراچی لیبارٹری میں خام دھات پر کام شروع کر دیا گیا ہے۔

سینڈک تانبے کا منصوبہ

بلوچستان میں سینڈک، چاغی اور اموری میں تانبے، سونے اور چاندی کے بڑے ذخائر دریافت ہوئے ہیں۔ پاکستان کی معیشت ان منصوبوں پر منحصر ہے۔ چین ان منصوبوں پر پاکستان کے ساتھ تعاون کر رہا ہے۔ ایک اندازے کے مطابق سینڈک سالانہ پیداوار مندرجہ ذیل کے مطابق دے گا۔ تانبا=16,000 ٹو ناس چاندی=51.5 ٹونس سلور=752.75 ٹون

Chromite

یہ ایک سفید دھات ہے جو لوہا بنانے کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ یہ کچھ آلات، ایروطیارے اور رنگوں کی تیاری میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ یہ فوٹو گرافی کے فن میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ بڑی مقدار میں زر مبادلہ حاصل کرنے کے لئے برآمد کیا جاتا ہے.

مقامات

اس کے ذخائر پاکستان میں دنیا کے سب سے بڑے ذخائر ہیں۔ مسلم باغ میں تھیسز کے ذخائر پائے جاتے ہیں۔ چاغی، خاران، مالاکنڈ، مہمند اور شمالی وزیرستان میں چھوٹے ذخائر پائے جاتے ہیں۔

راک نمک (غیر دھاتی)

پاکستان میں نمک کے وسیع ذخائر موجود ہیں۔ یہ مختلف کھانے پینے کی اشیاء میں استعمال کیا جاتا ہے، سب سے بڑی کھیوڑہ کان ہے. اس کان کا رقبہ تقریبا 10500 مربع میٹر ہے۔ یہ صدیوں سے اعلی معیار کا نمک پیدا کر رہا ہے۔ ایک اور کان خوشہ میں ہے۔ ہم کالا باغ، جٹہ اور بہادر خیل کی کانوں سے نمک حاصل کرتے ہیں۔ ہمیں ماڑی پور اور مکران کے ساحل کے قریب سمندری پانی سے نمک ملتا ہے۔ یہ سمندری نمک مچھلی کو محفوظ رکھنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے اور کچھ صنعتی استعمال ہیں ہے. سال 2000-01 کے دوران سالانہ پیداوار 1275 ٹن تھی۔

چونے کا پتھر

چونا پتھر سیمنٹ کی صنعت کے لئے بہت مفید خام مال ہے. یہ زیادہ تر پاکستان کے شمالی اور مغربی پہاڑی علاقوں میں پایا جاتا ہے۔ داؤد خیل، واہ، روہڑی، حیدر آباد اور کراچی میں بڑے ذخائر پائے جاتے ہیں۔ چونا پتھر کی سالانہ پیداوار 9.9 ہزار ٹن ہے۔

gypsum

یہ سفید رنگ کا ایک روشن پتھر ہے. یہ ہمارے ملک کی ایک اہم دولت ہے۔ یہ سیمنٹ، کیمیائی کھاد اور پلاسٹر آف پیرس، سلفیورک ایسڈ اور امونیم سلفیٹ کی تیاری میں استعمال ہوتا ہے۔ یہ چھوٹی صنعتوں میں بھی استعمال کیا جاتا ہے. جپسم کی سالانہ پیداوار تقریبا 358.5 ہزار ٹن ہے۔

مقامات

یہ نمک کے سلسلے اور پاکستان کے مغربی پہاڑی علاقوں سے حاصل کیا جاتا ہے۔ جپسم کی اہم کانیں کھیوڑہ، ڈنڈوٹ، داؤد خیل، روہڑی اور کوہاٹ میں ہیں۔

گولی

یہ سفید یاسیاہ رنگ کا ایک بہت ہی خوبصورت پتھر ہے. یہ عمارت کے فرش یادیواروں میں انہیں پر کشش اور خوبصورت بنانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے. کالا چٹا ہلز میں فیتھ جنگ کے قریب کیمبل پور میں سفید اور سیاہ سنگ مرمر کی ایک بڑی مقدار پائی جاتی ہے۔ آزاد کشمیر کے ضلع مظفر آباد اور میر پور دیگر اہم علاقے ہیں جہاں سنگ مرمر پایا جاتا ہے۔ سنگ مرمر کی سالانہ پیداوار 586.6 ہزار ٹن ہے۔

مقامات

ہمارے ملک میں سنگ مرمر مختلف اقسام کا ہے۔ خیبر ایجنسی میں ملاگوری کے مقابلے میں سب سے بہتر۔ یہ سوات، نوشہرہ، ہزارہ، گلگت اور چاغی ہے۔

گوگرد

یہ دھماکہ خیز مواد کا لازمی حصہ ہے۔ یہ ایک ملک کے دفاع کے لئے بہت اہم ہے. یہ سلفیورک ایسڈ اور بہت سے دیگر کیمیکلز بنانے میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ ہمیں خام سلفر ملتا ہے جسے ہمارے ماہرین مفید بناتے ہیں۔ جلد ہی ہم سلفر کی اپنی ضروریات کو پورا کرنے کے قابل ہو جائیں گے۔ سلفر کی صفائی کے بعد اسے کیمیائی صنعتوں میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ کوئٹہ اور کراچی میں صنعتیں لگائی جارہی ہیں۔

مقامات

اس کے ذخائر کوہ سلطان (ضلع چاغی) اور (ضلع کراچی) میں پائے جاتے ہیں۔

چینی مٹی

چینی کی مٹی منگورہ (ضلع سوات) اور نگر پارکر (سندھ) میں پائی جاتی ہے۔

آگ کی مٹی

یہ مضبوط اینٹیں بنانے میں استعمال ہوتا ہے جو اینٹوں کے بھٹے میں استعمال ہوتا ہے۔

مقامات

یہ کوہستان نمک اور کالا سیتا پہاڑیوں میں پایا جاتا ہے۔ اس کے ذخائر سوات، ہزارہ اور مالاکنڈ میں بھی پائے جاتے ہیں۔ پاکستان میں چینی برتن بنانے والی مٹی بھی پائی جاتی ہے۔ اس مٹی کو ٹائلز اور حفظان صحت کے سامان بنانے میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے ذخائر سوات، ہزارہ اور مالاکنڈ میں ہیں۔

کیلشیم کاربونیٹ

یہ سیمنٹ، چینی اور کچھ دیگر مواد کی تیاری میں استعمال کیا جاتا ہے. اسے سفید دھونے کے پتھر کو جلا کر تیار کرنے کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

مقامات

اس کے ذخائر ہمارے ملک کے کئی حصوں میں پائے جاتے ہیں۔ اس کے وسیع ذخائر ڈنڈوٹ، داؤد خیل، واہ، روہڑی، حیدرآباد اور کراچی ہیں۔

پاکستان میں زرعی مسائل

سوال:6

www.pakcity.org

زرعی آلات کی پرانی اقسام

چھوٹے میدان میں جدید آلات استعمال نہیں کیے جا سکتے. غربت کی وجہ سے ہم جدید آلات استعمال نہیں کر سکتے۔ ٹریکٹر عام طور پر استعمال نہیں ہوتے ہیں. ہم جدید آلات اور زراعت کے سائنسی طریقوں کے بارے میں زیادہ نہیں جانتے اور فی ایکڑ پیداوار کم کرتے ہیں۔

اصلاحات

ہمارے کسانوں کو میدان میں جدید تحقیق کے بارے میں جاننا چاہئے اور زراعت کے جدید سائنسی طریقوں کو اپنانا چاہئے۔

زرعی تعلیم کا فقدان

جدید تعلیم نہ ہونے کی وجہ سے ہمارے کسان پرانے طریقوں اور آلات کا استعمال کرتے ہیں۔ وہ نئے بیج اور کھاد کا استعمال نہیں کرتے ہیں۔

اصلاحات

کسانوں کو پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے زراعت کے بارے میں تعلیم دی جانی چاہئے۔

محدود علاقہ

کم زرعی پیداوار کی وجہ یہ ہے کہ ہمارے کسانوں کے پاس زمین کی مقدار بہت کم ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ آبادی میں اضافے کے ساتھ کسانوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔

اصلاحات

بکھری ہوئی زمین کے ٹکڑوں کو بڑی اکائیوں میں تبدیل کیا جائے۔

بنجر زمین

ہمارے ملک میں بہت کم بارش ہوتی ہے۔ بارش وقت پر ہے اور ہم کافی فصلیں حاصل کر سکتے ہیں۔

اصلاحات

آبپاشی کے نظام میں اصلاحات لائی جائیں۔ نئی نہریں کھودی جائیں۔

پانی جمع ہونے اور نمکینیت کے مسائل

یہ پاکستان کا سب سے بڑا مسئلہ ہے خاص طور پر سندھ کے کچھ حصوں میں۔ سندھ کے بیشتر علاقے اس مرض میں مبتلا ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق اس مسئلے کی وجہ سے تقریباً ایک لاکھ ایکڑ زمین بے کار ہو چکی ہے۔

اصلاحات

اس خطرے کو کم کرنے کے لئے قومی سطح پر منصوبہ بند پروگرام ہونے چاہئیں۔

کیڑے مکوڑے اور فصلوں کی بیماریاں

ہماری زمینوں میں کیڑے مکوڑوں اور فصلوں کی بیماریاں ہماری بہت سی فصلوں کو تباہ کر دیتی ہیں۔

اصلاحات

کیڑے مار ادویات کا چھڑکاؤ مناسب وقت پر کیا جائے۔ان بیماریوں پر قابو پانے کے لیے قطروں پر تحقیقی کام ہونا چاہیے۔

زمین پر کارروائی میں کٹوتی

pakcity.org

یہ طوفان اور بھاری بارش کی وجہ سے ہوتا ہے۔

اصلاحات

اس مسئلے کے لئے خصوصی انتظامات کیے جائیں اور مٹی کی زرخیزی بڑھانے کے لئے کیمیائی کھادوں کا استعمال کیا جائے۔

ناقص بیج اور کھاد

ہمارے کسان بیجوں کو محفوظ رکھنے اور کھادوں کی صحیح مقدار استعمال کرنے کے طریقوں سے واقف نہیں ہیں۔

پیسے کی کمی

پیسے کی کمی کی وجہ سے اوسط پیداوار بہت زیادہ متاثر ہوتی ہے۔ہمارے کسان قرضوں کے زیر اثر ہیں اس لئے وہ اپنے پر وپس کو پورا ارادہ نہیں دے سکتے ہیں۔وہ ہمیشہ قرضوں کی واپسی کے بارے میں فکر مند رہتے ہیں۔

www.pakcity.org

اصلاحات

اگر ہمارے کسانوں کو کم قرض اور آسان نرم شرائط پر قرض ملتا ہے۔

Zamindara System

پاکستان میں اس نظام میں بہت سے نقائص ہیں۔زمین کے مالک اپنی زمین کرایہ دار کے حوالے کرتے ہیں جو زیادہ فصلیں پیدا کرنے میں دلچسپی نہیں لیتے ہیں۔وہ جوڑتے ہیں کہ ان کی فصل کا بنیادی حصہ زمین کا مالک لے گا۔اس سے ہماری اوسط پیداوار بہت بری طرح متاثر ہوتی ہے۔

EDUCATION pakcity.org

اصلاحات

زمینداروں کو چاہئے کہ وہ مصروفیت میں دلچسپی لیں۔کرایہ داروں کو مناسب منافع اور حق دیا جانا چاہئے۔

طبی سہولیات کا فقدان

ہمارے کسان اکثر بعض طبی مسائل کا شکار پائے جاتے ہیں۔وہ اکثر کم معیار زندگی کی وجہ سے مختلف بیماریوں سے نجات دلا رہے ہیں۔

اصلاحات

گاؤں میں کافی اسپتال ہونے چاہئیں اور کسانوں کو مناسب طبّی سہولیات ملنی چاہئیں۔

نقل وحمل کے مسائل

نقل وحمل کے ناکافی ذرائع سے کسان اپنی پیداوار کو صحیح وقت پر بازاروں میں نہیں لا سکتے ہیں۔

اصلاحات

نقل وحمل کے ذرائع کو بہتر بنایا جانا چاہئے اور بڑی تعداد میں گراوٹ تعمیر کی جارہی ہے۔

آبپاشی اوراس کی اہمیت

سوال:7

آبپاشی کے ذرائع

آبپاشی کے ذرائع درج ذیل ہیں۔

نہروں

پاکستان پانچ دریاؤں راوی، ستلج، جہلم، چناب اور سندھ سے سیر اب ہوتا ہے۔ان دریاؤں سے نہریں کھودی گئی ہیں۔یہ دو نقطہ نظر کے لئے بہت موزوں نہریں ہیں۔سب سے پہلے، یہ دریا برف سے ڈھکے پہاڑوں سے واپس آتے ہیں اور سال بھر بہہ جاتے ہیں۔دوسری بات یہ ہے کہ ان کی ڈھلوان ایک ہی ہے۔

ویلز

بارش کا پانی جو ہماری زمین میں نیچے چلا جاتا ہے وہ نیچے کی چٹانوں میں جمع ہو جاتا ہے۔اس طرح زمین میں پانی کا ایک بڑا ذخیرہ بن جاتا ہے۔اس پانی کو آبپاشی کے لئے استعمال کرنے کے لئے کنویں بنائے جاتے ہیں۔پنجاب میں خاص طور پر تحصیل شکر گڑھ (ضلع نارووال)، گجرات، لاہور اور ڈیرہ غازی خان کے اضلاع میں بڑی تعداد میں کنویں کھودے گئے ہیں۔کنوؤں کے ذریعہ مناسب آبپاشی کی جاتی ہے۔پشاور کی وادی میں بھی کنوؤں سے آبپاشی کی جاتی ہے۔کافی بارش کی وجہ سے پانی کم نہیں ہے لہذا کنویں آسانی سے کھودے جاتے ہیں۔

www.pakcity.org

ٹیوب ویلز

جن گاؤں میں بجلی کی سہولت دستیاب ہے وہاں بجلی کے پمپوں کے ذریعہ پانی نکالا جاتا ہے۔اس طرح کنوؤں سے زیادہ پانی حاصل ہوتا ہے۔لہذا ہمیں ٹیوب ویلوں سے زیادہ فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

ڈیم/تالاب

کئی جگہوں پر تالابوں میں پانی جمع ہو گیا۔بارش کا پانی ان میں جمع کیا جاتا ہے اور ضرورت کے اوقات میں استعمال کیا جاتا ہے۔اسی طرح پہاڑی علاقوں میں چھوٹی نہروں میں پانی روکنے کے لیے چھوٹے ڈیم بنائے جاتے ہیں۔پھر اس پانی کو کھیتوں میں لانے کے لیے چھوٹی نہریں کھودی جاتی ہیں۔یہ ڈیم کم اونچے علاقوں میں بنائے گئے ہیں۔اسلام آباد سے کچھ فاصلے پر راول ڈیم بھی اسی طرح بنایا گیا ہے۔اٹک، راجن پور اور ڈیرہ غازی خان کے اضلاع میں پنجاب میں ایسے بہت سے ڈیم بنا کر پانی کی کمی کو دور کیا گیا ہے۔اسی طرح کے دیگر ڈیم سرحدی اور بلوچستان کے صوبوں میں ہیں۔

کاریز

پاکستان میں بلوچستان زیادہ گرم اور خشک ہے۔بہت کم بارش ہوتی ہے چھوٹی نہریں گرمیوں میں شدید گرمی کی وجہ سے خشک ہو جاتی ہیں۔آبپاشی کے لئے زیر زمین مکانات بنائے جاتے ہیں تاکہ پانی کو جذب ہونے اور بخارات بننے سے بچایا جا سکے۔فارسی پہیوں کی مدد سے پانی نکالا جاتا ہے اور کھیتوں میں لایا جاتا ہے۔

شعاعوں کی اہمیت

آبپاشی کا مطلب فصلوں کو پانی دینے کا مصنوعی طریقہ ہے۔ آبپاشی پاکستان کے لئے بہت اہم ہے۔ ہمارے ہاں بارش یں بہت کم ہوتی ہیں اس لیے ہمیں اپنی فصلوں کی تیاری میں آبپاشی کی مدد ملتی ہے۔ ہمارے ملک کی ترقی آبپاشی کے ذرائع اوران کی ترقی پر منحصر ہے۔ شمالی پہاڑوں کے علاوہ تمام علاقے آبپاشی پر منحصر ہیں۔ کم بارش کی وجہ سے ہماری ۶۷ فیصد زمین آبپاشی کرتی ہے۔ ہماری آبپاشی کا سب سے اہم ذریعہ نہروں کا نظام ہے۔ ہماری نہریں ہماری 70 فیصد زمین کو سیراب کرتی ہیں جبکہ 14 فیصد ٹیوب ویلوں، فارسی پہیوں اور تالابوں کے لیے چھوڑی جاتی ہیں۔

پاکستان کی اہم نہریں

سوال:8

پاکستان کی اہم نہریں

دریائے سندھ، جہلم اور چناب پاکستان کے لیے پانی کے ذرائع ہیں۔ان دریاؤں میں گرمیوں کے دوران پانی کی زیادہ مقدار ہوتی ہے لیکن سردیوں کے موسم میں کم سے کم 84 فیصد پانی موسم گرما میں ان دریاؤں میں بہہ جاتا ہے۔

دریائے راوی کی نہریں

بالائی بن دوآب اور نچلے بان دوآب دریائے راوی کی دو اہم نہریں ہیں۔ موسم گرما کی فصلوں کی پیداوار کے لیے یہ نہریں بہت اہم ہیں۔ بالائی باری دوآب اور پرانی نہر ہے جو 1868 میں تعمیر کی گئی تھی۔

دریائے چناب کی نہریں

بالائی چناب اور نچلے چناب رچنا دوآب کے علاقے سے متصل ہیں۔نہروں کا جو یلی نظام بھی اسی دوآب میں واقع ہے جو تریموہیڈورکس سے نکلتا ہے۔

دریائے جہلم کی نہریں

چاج دوآب میں دو اہم نہریں ہیں یعنی اپر جہلم اور لوئر جہلم۔ یہ نہریں ٹرپل کینال پروجیکٹ کے ایک بڑے حصے کو سیراب کرتی ہیں اور زرعی پیداوار میں اضافہ کرتی ہیں۔ یہ دو نہریں لوئر بان دوآب کے ساتھ تین دریاؤں یعنی جہلم چناب اور راوی کو جوڑتی ہیں۔

دریائے ستلج کی نہریں

دریائے ستلج پر تین ہیڈورکس ہیں یعنی فیروزوالا، سلیمانی اور اسلام، جبکہ چوتھا پہاڑ پر ہے۔ یہ نہریں نیلی بار اور بہاولپور کے علاقوں کو سیراب کرتی ہیں۔

دریائے سندھ کی نہریں

کالاباغ کے قریب جناح بیراج کی نہریں تھر کے صحرائی علاقے کو زرعی مقاصد کے لیے سیراب کرتی ہیں۔ڈی جی خان اور ڈی آئی خان کے اضلاع چشمہ بیراج، تونسہ بیراج اور گڈو بیراج سے لنک کینال سے سیراب ہوتے ہیں، نہریں بھی ہیں جو وسیع علاقے کو سیراب کرتی ہیں۔ صوبہ سرحد کے لئے دریائے سندھ سے اہم نہریں درج ذیل ہیں۔ دریائے سوات کی نہر۔2۔ دریائے سوات سے نکلنے والی نہر آبپاشی کرتی ہے۔ پشاور کا علاقہ .4۔ پشاور کے شمال مغرب میں وارسک کے مقام پر وارسک پروجیکٹ علاقے کی مقامی ضروریات کے لیے اہم ہے۔

بجلی کے وسائل کی اہمیت

سوال:9

بجلی کے وسائل کی اہمیت

بجلی کے وسائل کسی بھی ملک کی صنعتی اقتصادی ترقی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ پاکستان بجلی کے وسائل سے مالا مال ہے۔ ان وسائل کا برسوں سے کوئی فائدہ نہیں اٹھایا گیا۔ ان وسائل کو آبادی میں اضافے کے ساتھ بھرپور طریقے سے بروئے کار لانے کی ضرورت ہے تاکہ ملک کی معیشت اور صنعت تیزی سے ترقی کر سکے۔

بجلی کے اہم وسائل

سوال: 10

بجلی کے وسائل

1. پن بجلی 2. تھرمل بجلی 3. شمسی توانائی 4. جوہری توانائی

پن بجلی

قدرت نے پاکستان کو مناسب ماحول فراہم کیا ہے۔ پن بجلی پیدا کرنا اس کے لئے بہتر ہے۔ پاکستان کا شمالی اور شمال مغربی علاقہ ڈیموں کی تعمیر کے لیے موزوں ہے۔ ہم دریاؤں اور نہروں میں کھڑی ڈھلوانیں بنانے کے لئے پن بجلی پیدا کر سکتے ہیں۔

پن بجلی کی بہترین مثال

اس کی بہترین مثال دریائے سندھ میں غازی بروتھا منصوبہ ہے۔

پن بجلی پیدا کرنا

سرکاری اور نجی دونوں شعبوں نے پاکستان میں پن بجلی کی پیداوار بڑھانے کا منصوبہ بنایا ہے۔

پن بجلی کی پیداوار

پاکستان میں پن بجلی کی کل پیداوار 4963 میگاواٹ ہے۔ پاکستان اپنے دریائے سندھ، جہلم اور چناب سے 30000 میگاواٹ بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

اہم پن بجلی اسٹیشن

پاکستان میں تین ہائیڈروالیکٹرک اسٹیشن کام کر رہے ہیں۔

تربیلا ڈیم

یہ ڈیم دریائے سندھ پر واقع ہے۔

پن بجلی کی پیداوار

تربیلا ڈیم پاکستان کی کل پن بجلی کی پیداوار کا 70 فیصد پیدا کرتا ہے۔ اس کی نصب شدہ پیداواری صلاحیت 3478 میگاواٹ ہے۔

ڈیم کی تعمیر

تربیلا ڈیم 1976 میں تعمیر کیا گیا تھا اور اس کی لاگت تقریباً 18 ارب روپے تھی۔ یہ ڈیم تقریباً 9000 فٹ لمبا ہے۔ تربیلا دنیا کے سب سے بڑے ڈیموں میں سے ایک ہے۔

www.pakcity.org

منگلا ڈیم

یہ ڈیم دریائے جہلم پر واقع ہے۔

پن بجلی کی پیداوار

اس ڈیم سے بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت 1000 میگاواٹ ہے جو ملک کی کل پن بجلی کا 20 فیصد ہے۔

منگلا ڈیم کی تعمیر

یہ ڈیم 1967 میں تعمیر اور مکمل ہوا تھا اس ڈیم کی اونچائی 110 میٹر ہے۔ یہ ڈیم کنکریٹ سے بنا ہے۔ یہ پاکستان کا دوسرا سب سے بڑا ڈیم ہے۔

تھرمل بجلی

تھرمل پاور اسٹیشن پاکستان میں گیس، تیل اور کوئلے سے بجلی پیدا کر رہے ہیں۔

تھرمل کی پیداوار

کل بجلی کا 49.8٪ تھرمل پاور کے ذریعہ پیدا کیا جاتا ہے. پاکستان میں تھرمل پاور کی پیداوار 4921 میگاواٹ ہے۔

بجلی گھر

پاکستان میں 13 تھرمل پاور اسٹیشن کام کر رہے ہیں۔ کراچی میں سب سے بڑا اسٹیشن کام کر رہا ہے یہ اسٹیشن 1756 میگاواٹ بجلی پیدا کرتا ہے۔ دوسرا سب سے بڑا اسٹیشن ملتان میں کام کر رہا ہے۔ یہ 260 میگاواٹ پیدا کرتا ہے۔

اہم تھرمل اسٹیشن

دیگر اہم تھرمل پلانٹس فیصل آباد، کوٹری، پسنی، گڈو، جامشورو، مظفر گڑھ، سکھر اور لاڑکانہ وغیرہ میں ہیں۔

مستقبل کے منصوبے

پاکستان کی مستقبل کی توانائی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے بڑی تعداد میں منصوبوں کی منصوبہ بندی کی گئی ہے۔ یہ منصوبہ تیزی سے کام کر رہا ہے۔ اگر یہ منصوبہ بہتر طریقے سے کام کرتا ہے تو ہمارا ملک بہت ترقی کرے گا۔

شمسی توانائی

سورج سے جو توانائی ہمیں ملتی ہے اسے شمسی توانائی کہا جاتا ہے۔ پاکستان کی آب وہوا انتہائی گرم اور خشک ہے۔ پاکستان سرطان کے ٹراپیکل کے قریب واقع ہے لہذا سورج کی شعاعیں سال کے زیادہ تر عمودی ہوتی ہیں۔ ان دنوں گرم ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پاکستان میں موسم گرما کا موسم سرما سے زیادہ طویل ہوتا ہے۔ سورج سب سے زیادہ وقت طلوع ہوتا ہے۔ ہم اس توانائی کو زندگی میں زیادہ سے زیادہ استعمال کر سکتے ہیں. یہ توانائی کا سب سے سستا ذریعہ ہے۔

شمسی توانائی کا استعمال

پاکستان میں ہمارے پاس اس توانائی کی وافر مقدار موجود ہے لیکن اہم بات یہ ہے کہ اس کا زیادہ سے زیادہ استعمال کیا جائے۔ یہ توانائی مستقبل میں چھوٹی مشینوں اور موٹروں کو چلانے کے لئے استعمال کی جاتی ہے شمسی توانائی دنیا میں توانائی کا سب سے بڑا ذریعہ بن جائے گی کیونکہ توانائی کے دیگر ذرائع مہنگے اور استحصال کرنا مشکل ہیں.

جوہری توانائی

پیشگی ذرائع

ایٹمی توانائی اس دنیا کا جدید ترین ذریعہ ہے۔ توانائی کا یہ ذریعہ بہت نفیس اور کثیر الجہتی نظام ہے۔ جیسا کہ آبادی کے ذرائع میں تیزی سے اضافہ بھی اسی شرح سے بڑھ رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ کوٹریوں کی ترقی میں توانائی کا ایک اہم ذریعہ ہے۔

پاکستان ایک ایٹمی طاقت ہے

اللہ کے فضل و کرم سے پاکستان ایک عظیم ایٹمی طاقت بن چکا ہے۔ پاکستان نے 28 مئی 1998 کو بلوچستان کے علاقے چاغی میں ایٹمی دھماکے کیے تھے۔ پاکستان کو جوہری پروگرام میں پیش رفت کے حصول کے لیے بہت سی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔

نیوکلیئر پاور ٹیکنالوجی

پاکستان میں نیوکلیئر پاور ٹیکنالوجی 1971 میں متعارف کرائی گئی تھی جب کراچی میں 136 میگاواٹ صلاحیت کا پلانٹ لگایا گیا تھا۔ نیوکلیئر پاور پلانٹ (کے اے این یو پی پی) نصب کیا گیا تھا۔ یہ پلانٹ 31 سال سے زیادہ عرصے سے محفوظ طریقے سے کام کر رہا ہے۔ دوسرے اہم چیشما نیوکلیئر پاور پراجیکٹ پر بھی چین کی مدد سے کام کیا جا رہا ہے۔ اسے 13 جون 2000 کو نیشنل گرڈ سے منسلک کیا گیا ہے۔ اس کی مجموعی صلاحیت 325 میگاواٹ ہے اور یہ دریائے سندھ کے بائیں کنارے پر چشما بیراج کے قریب واقع ہے۔

انسانی وسائل

سوال: 11

قدرتی وسائل

کسی بھی ملک کی معاشی ترقی مکمل طور پر قدرتی وسائل پر منحصر ہے۔ قدرتی وسائل کے استحصال اور ان کی افادیت کا دارومدار انسانوں کی کاوشوں پر ہے۔

پاکستان کی آبادی

پاکستان کی آبادی 150 ملین سے تجاوز کر چکی ہے جس نے پاکستان کو دنیا کا ساتواں سب سے بڑا ملک بنا دیا ہے۔ بڑھتی ہوئی آبادی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ہمیں اپنی زرعی پیداوار میں اضافہ کرنا ہوگا۔

خود کفیل

اللہ کے فضل و کرم سے ہماری معیشت خود کفالت حاصل کرنے کی جانب گامزن ہے۔ اس کے علاوہ غیر ملکی زرمبادلہ کمانے کے لئے اناج کی کچھ اضافی پیداوار برآمد کی جاتی ہے۔ تعلیم کو جدید خطوط پر استوار کرنے کی ضرورت ہے۔ جدید تکنیک اور تحقیق زراعت اور صنعت کی ترقی کو تیز کر سکتی ہے۔

ضرورت سے زیادہ آبادی پر کمائے جاتے ہیں

www.pakcity.org
pakcity.org EDUCATION

تشویشناک صورتحال آبادی میں اضافے کی شرح ہے جو قدرتی وسائل کی پیداوار سے زیادہ ہے۔ یہ چیز ملک کی اقتصادی ترقی کو متاثر کرتی ہے۔ توانائی کے موجودہ وسائل کے تیزی سے استعمال کے ذریعے ہم ملک کی معیشت کو فروغ دے سکتے ہیں۔

مختصر سوالات کے جوابات

سوال نمبر 1: پاکستان کی مٹی کی اقسام کیا ہیں؟

باقی ماندہ مٹی: جب چٹانیں اور پہاڑیاں ٹوٹتی ہیں تو وہ اصل مقام پر بنتی ہیں۔ یہ زیادہ تر کاشت کاری کے لئے نامناسب ہے۔ ب. نقل مکانی کی مٹی؛ وہ مختلف ایجنٹوں کے ذریعہ لے جاتے ہیں مثال کے طور پر. ندی نالوں، ندیوں اور تیز ہواؤں کا تیز پانی۔

س.2 شمال مغربی پہاڑی علاقوں کی مٹی لکھیں؟

جواب: اس کا رنگ گہرا ابھورا ہے۔ یہ نباتات سی کے لئے قابل ہے. وہ سوات، چترال اور گلگت میں پائے جاتے ہیں۔

سوال نمبر 3: بالائی سندھ کی مٹی لکھیں؟

جواب: اس کا رنگ سیاہ ہے۔

ب. اس میں کیلشیم کاربونیٹ کی زیادہ مقدار اور کم نامیاتی مادہ ہوتا ہے۔ وہ اٹک، لاہور، ملتان وغیرہ میں پائے جاتے ہیں۔

سوال نمبر 4: انڈس ڈیلٹا کی مٹی لکھیں؟

جواب: اس کا رنگ سیاہ ہے۔ مٹی میں مٹی ہوتی ہے، جو سیلاب کے پانی کی حالت میں نمکین پانی کی حالت میں ہوتی ہے۔ مٹی انڈس ڈیلٹا میں واقع ہے۔

سوال نمبر 5: زیریں سندھ طاس کی مٹی لکھیں؟

جواب: اس کے کئی رنگ ہیں۔ بی۔ اس میں چونے کا پتھر، مٹی اور مٹی ہے۔ یہ دریائے سندھ کے شمال مغرب اور دریائے سندھ کے جنوب مشرقی علاقے میں پایا جاتا ہے۔

سوال نمبر 6: زرعی جنگلات کو لکھیں؟

شمال مشرق بی کے جنگلات جھاڑی دار جنگلات .C. بلوچستان کے پہاڑی جنگلات سمندری طوفانی جنگلات۔

س.7 پاکستان میں ٹھنڈی پیداوار کا علاقہ لکھیں؟

جواب اے پنجاب: پدھ، مکروال اور اروکھاٹ چلاغیر معمولی ٹھنڈی پیداوار ہیں۔ ب۔ سندھ: جھمپیر، تھرپارکر اہم ٹھنڈی پیداواری اعضاء ہیں۔ سی۔ سرحد: کوئرتا ایک اہم ٹھنڈا پیدا کرنے والا علاقہ ہے۔ ڈی بلوچستان: ہارنک اور زیارت اہم ٹھنڈی پیداوار کرنے والے علاقے ہیں۔

س.8 پاکستان کے جپسم پیدا کرنے والے علاقے لکھیں؟

جواب: پنجاب: میانوالی اور جہلم بی۔ بلوچستان: کوئٹہ اور سبی۔ این ڈبلیو ایف پی: کوہاٹ ڈی۔ سندھ: دادو۔

سوال نمبر 9: پاکستان کی چار غذائی فصلیں لکھیں؟

جواب اے ویٹ بی۔ رائس سی. مکئی ڈی. دالیں

سوال نمبر10: پاکستان کی نقد آور فصل لکھیں؟

جواب اے کپاس

بی شوگر کین سی۔ تمباکو

سوال نمبر11: پاکستان کے چار زرعی مسائل لکھیں؟

جواب:

اقوام متحدہ کی اقتصادی زمین کی ہولڈنگ بی۔ پانی کی کمی سی۔ مٹی کا کٹاؤ۔ نقل وحمل کے ذرائع کا فقدان

سوال نمبر12: زراعت کی ترقی کے لئے حکومت نے کون سے اقدامات اٹھائے ہیں اس کے بارے میں چار اقدامات لکھیں؟

جواب: ماڈل فارم بی کا قیام۔ آبپاشی کی سہولیات میں اضافہ کریں۔ پانی جمع ہونے اور نمکینیت پر کنٹرول۔ مواصلاتی میڈیا کا استعمال

سوال نمبر13: پاکستان میں آبپاشی کے ذرائع کیا ہیں؟

این ایس اے ویلز بی۔ ٹیوب ویلز سی. کینال ڈی۔ کریم

سوال نمبر14: بالائی وادی سندھ کا نہری نظام لکھیں؟

جواب: جہلم کی بالائی اور نچلی نہریں۔ چناب کی بالائی اور نچلی نہریں تھل کینال ڈی۔ وارسک ڈیم کینال.

سوال نمبر15: زیریں وادی سندھ کا نہری نظام لکھیں؟

جواب: گڈو بیراج کینال بی سکھر بیراج کینال سی کوٹری بیراج کینال۔

سوال نمبر16: پاکستان میں کثیر المقاصد ڈیم لکھیں؟

این ایس اے منگلا ڈیم بی۔ تربیلا ڈیم سی۔ کالا باغ ڈیم

سوال نمبر17: پاکستان میں توانائی کے ذرائع کیا ہیں؟

اے کول بی۔ گیس

سی پیٹرولیم ڈی. پانی (پن بجلی)

سوال نمبر18: پاکستان کے چار جنگلات کے نام لکھیں؟

اے این ایس اے جہلم بی۔ میانوالی۔ ڈیرہ غازی خان Changa مانگا

خالی جگہوں کو پر کریں

1 . اللہ تعالیٰ نے انسانوں کے ساتھ ساتھ جانوروں کے لیے بھی پودے، درخت، معدنیات اور پانی پیدا کیے ہیں۔ انہیں **قدرتی** وسائل کہا جاتا ہے۔

2. زمین کی اوپری پرت جو مختلف پتلی چٹان کے ذرات پر مشتمل ہوتی ہے پودوں اور پودوں کی نشوونما میں مددگار ثابت ہوتی ہے جسے مٹی کہا جاتا ہے۔

3. ٹھوس ذرات ہوا اور پانی مٹی کے **بنیادی اجزاء** ہیں۔

4. وہ مواد جو دریاؤں کے ذریعے ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کیا جاتا ہے اور دوسری جگہوں پر جمع کیا جاتا ہے اسے **ایلویم مٹی کہا جاتا** ہے۔

5. ہوا مواد کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرتی ہے جو سطح پر جمع ہوتی ہے جسے **ایولین** مٹی کہا جاتا ہے۔

6. سندھ کا میدان دریائے سندھ کے ذریعے **ایلوویم کے جمع** ہونے اور اس کے خراج کے ساتھ بنایا گیا ہے۔

7. **بانگر** مٹی سندھ کے میدان کے ایک وسیع علاقے کا احاطہ کرتی ہے۔

8. **انڈس ڈیلٹا** کی مٹی حیدرآباد سے جنوبی ساحلی علاقے تک پھیلی ہوئی ہے۔

9. چاول انڈس ڈیلٹا **کی مٹی کے بڑے حصے میں کاشت کیا جاتا** ہے۔

10. پاکستان کی توانائی کی کل ضروریات کا ایک تہائی حصہ جنگلات سے پورا ہوتا ہے۔

11. کسی بھی ملک کی متوازن معیشت کے لئے یہ ضروری ہے کہ تقریبا **25** فیصد رقبے پر جنگلات ہوں۔

12. پاکستان کے شمالی **اور** شمال مغربی **حصوں** میں سدا بہار جنگلات موجود ہیں۔

13. پاکستان کے شمالی اور شمال مغربی حصوں میں **سدا بہار جنگلات کی وجہ سے** زیادہ بارشیں ہوتی ہیں۔

14. سدا **بہار جنگلات سے** فرنیچر بنانے کے لئے سخت لکڑی دستیاب ہے۔

15. خشک پہاڑی جنگلات کوئٹہ اور قلات ڈویژن میں تقریبا **900** سے **3000** میٹر کی اونچائی پر پائے جاتے ہیں۔

1. بلوچستان۔

16. مینگرووز کے جنگلات کراچی سے کچھ تک ساحل کے ساتھ پائے جاتے ہیں۔

17. جنگلات کوئلے کی جگہ لکڑی کو ایندھن کے طور پر فراہم کرتے ہیں۔

18. دریاؤں میں بڑی مقدار میں ریت اور مٹی ہوتی ہے جو ہمارے **ڈیموں** اور **جھیلوں** کو بھر دیتی ہے۔

19. جنگلات پاکستان کے کل رقبے کا **3.6** فیصد ہیں۔

20. منرل ڈیولپمنٹ کارپوریشن 1975 **میں قائم کی گئی تھی**۔

21. لوہے، کرومائٹس اور تانبے **دھاتی معدنیات ہیں**.

22. راک سالٹ، چونا پتھر، جپسم، سنگ مرمر اور سلفر **غیر دھاتی** سنگ مرمر ہیں۔

23. چائنا کلے اور فائر کلے **غیر دھاتی** سنگ مرمر ہیں۔

24. قیمتی پتھر ایک **غیر دھاتی** سنگ مرمر ہے۔

25. کوئلہ قدرتی گیس اور خام تیل بجلی کے وسائل کی معدنیات ہیں۔

26. کوئلے کی سب سے بڑی کان پنجاب میں سالٹ رینج ہے۔

27. اٹک، جہلم اور چکوال کے اضلاع سے حاصل ہونے والا تیل راولپنڈی کے قریب مورگاہ ریفائنری میں ریفائن کیا جاتا ہے۔

28. قدرتی گیس **کے ذخائر** سوئی، اوچ، زین، کھیر پور، مزرانی، ہندی، کنڈ کوٹ، سرونگ، ڈھوڈک، پیر کوہ اور دھولیان میں ہیں۔

29. پاکستان نے روس کے **تعاون سے کراچی میں** اسٹیل مل قائم کی۔

30. لوہے کا سب سے بڑا ذخیرہ کالا باغ میں پایا جاتا ہے۔

31. **کرومائٹ** ایک سفید دھات ہے جو لوہا بنانے کے لئے استعمال ہوتی ہے۔

32. راک نمک کی سب سے بڑی کان **کھیوڑہ میں پائی جاتی ہے**۔

33. **چونا پتھر** سیمنٹ کی صنعت کے لئے بہت مفید خام مال ہے.

34. **جپسم** سفید رنگ کا ایک روشن پتھر ہے۔

35. خیبر ایجنسی میں ملاگوری میں سب سے بہترین قسم کا **سنگ مرمر** پایا جاتا ہے۔ انگورہ (ضلع سوات) اور تھرپارکر (سندھ) چائنا کلے کے لیے جانے جاتے ہیں۔

36. **اینٹوں کے** بھٹوں میں فائر کلے کا استعمال کیا جاتا ہے۔

37. پاکستان کے کل رقبے کا 25 فیصد حصہ زیر کاشت ہے۔

38. گندم، گنے، مکئی اور چاول اہم غذائی فصلیں ہیں۔

39. **55** فیصد لوگ زراعت کے شعبے میں کام کر رہے ہیں۔

40. **ملک کا 70** فیصد زیر کاشت رقبہ آبپاشی کے نظام کے تحت ہے۔

41. فصلوں کو پانی دینے کا مصنوعی طریقہ **آبپاشی کہلاتا ہے۔**

42. پاکستان پانچ دریاؤں سے سیراب **ہوتا ہے** جن میں ریو، ستیل، ہیلیئم، چین اور سندھ شامل ہیں۔

43. بلوچستان میں کریز آبپاشی کا نظام استعمال کیا جاتا ہے۔

44. دریائے سندھ، جہلم اور چناب پاکستان کے لیے پانی کے اہم ذرائع ہیں۔

45. بالائی بان دوآب اور لوئر بان دوآب دریائے راوی کی دو اہم نہریں ہیں۔

46. بالائی چناب اور نچلے چناب رچنا دوآب **کے علاقے کو سیراب کرتے ہیں۔**

47. پشاور کا علاقہ دریائے سوات کی نہر سے سیراب ہوتا ہے۔

48. پن بجلی اور تھرمل بجلی بجلی کے اہم وسائل ہیں۔

49. دریائے سندھ میں غازی بروتھا منصوبہ پن بجلی کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

50. یہ تربیلا ڈیم دریائے سندھ پر واقع ہے۔

51. **تربیلا** دنیا کے سب سے بڑے ڈیموں میں سے ایک ہے۔

52. **منگلا** ڈیم دریائے جہلم پر واقع ہے۔

53. پاکستان نے 28 مئی 1998 **کو بلوچستان کے علاقے چاغی میں ایٹمی دھماکے کیے تھے۔**

www.pakcity.org
EDUCATION
pakcity.org